سندھ میں بارشوں کے باعث کمانڈ اینڈ کنٹرول روم قائم کرنے کی اشد ضرورت ہے، مصطفیٰ کمال

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے آپریشنل سسٹم نے بارش سے متاثرہ تمام علاقوں میں کام شروع کر دیا ہے

سندھ کے تین بڑے شہروں میں بارش متاثرین کے علاج و معالجہ کیلئے فیلڈ اسپتال قائم کر دیئے گئے ہیں

کوئی ایک این جی او بارش سے ہونیوالی تباہی پر قابو نہیں پاسکتی حکومتی مشینری کو فعال ہونا ہوگا

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر میں بارش متاثرین کیلئے قائم مرکزی امدادی کیمپ میں پریس بریفنگ

کراچی۔۔۔12، ستمبر 2011ء

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے چیف ٹرسٹی مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ سندھ میں حالیہ بارشوں کے باعث ضرورت اس امر کی ہے کہ سندھ میں ہنگامی بنیادوں پر کمانڈ اینڈ کنٹرول روم قائم کیا جائے، وفاقی وصوبائی حکومت اور متاثرہ علاقوں کی ضلعی حکومتیں اپنی سرگرمیاں ایک جانب رکھ کر بارش اور سیلاب سے متاثرہ افراد کی امداد اور ان کی بحالی پر اپنی توجہ مرکوز کریں۔ خدمت خلق فاؤنڈیشن کا آپریشنل سسٹم تمام متاثرہ علاقوں میں شروع کر دیا گیا ہے اور جب تک ان متاثرہ علاقوں کا ایک ایک متاثر بھائی اپنے گھروں پر واپس نہیں جاتا ہمارا آپریشن جاری رہے گا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کو ہم پیشکش کرتے ہیں کہ پنجاب میں ڈینگی وائرس کے خاتمے کیلئے ایم کیوایم اور خدمت خلق فاؤنڈیشن اپنی خدمات دینے کو تیار ہے اور اس سلسلے میں پنجاب میں ایم کیوایم کے ذمہ داران سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ سندھ کے تین بڑے شہروں میں فیلڈ اسپتال قائم کر دیئے گئے ہیں جو چوبیس گھنٹے کام کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کے روز خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مرکزی دفتر میں سندھ میں حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب کے متاثرین کی مدد کیلئے قائم کئے گئے مرکزی امدادی کیمپ میں صحافیوں کو پریس بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین کیف الوریٰ، اشفاق منگی، شاکر علی، واسع جلیل اور ڈاکٹر صغیر احمد کے علاوہ ایم کیوایم کے رہنما عامر خان اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے ٹرسٹیز بھی موجود تھے۔ فاؤنڈیشن کے مرکزی امدادی کیمپ میں بارش سے متاثرہ افراد کی امداد کیلئے عوام اور مخیر حضرات کی جانب سے غذائی اجناس اور امدادی اشیاء جمع کرائے جانے کا سلسلہ جاری ہے۔ مصطفیٰ کمال نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے سندھ میں بارش سے متاثرہ افراد اور پنجاب میں ڈینگی وائرس سے متاثر ہو کر جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل عطا کرے۔ انہوں نے کہا کہ یہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کا مرکزی دفتر ہے اور یہاں سیلاب متاثرین کیلئے امدادی کیمپ کام کر رہا ہے، کراچی، حیدرآباد کے زونل اور سیکٹر اور یونٹ آفس کو کلیکشن پوائنٹ میں تبدیل کر دیا ہے تمام لوگوں سے اپیل ہے کہ وہ کراچی حیدرآباد اور پنجاب میں ایم کیوایم کے دفاتر متاثرین کیلئے غذائی اجناس، امدادی سامان اور عطیات جمع کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ اندرون سندھ میں جہاں بارش نے تباہی مچائی ہے وہاں ایم کیوایم کے کیمپوں سے ہمارا رابطہ ہے، ایم کیوایم رابطہ کمیٹی کے اراکین، ارکان اسمبلی، زونل انچارجز اور کارکنان امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں، امدادی سرگرمیوں کے سلسلے میں ایک ٹیم آرہی ہے اور دوسری جارہی ہے، قائد تحریک سے لیکر ایم کیوایم کا ایک ایک کارکن سندھ میں امدادی کارروائی میں مصروف ہے اور متاثرہ بھائیوں کی دادرسی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ میں جو تباہی آئی ہے وہ کسی ایک این جی او کے کرنے کا کام نہیں ہے اس سے ساری تباہی کنٹرول نہیں کر سکتے، یقیناً ہر حال میں حکومت کی مشینری کو فعال ہونا ہوگا اور بھرپور انداز میں ایمرجنسی بنیادوں پر حرکت میں آنا ہوگا۔ تاہم ایم کیوایم نے ہمیشہ اپنی بساط سے بڑھ کر، کشمیر اور صوبہ سرحد کے علاقوں میں ماضی میں جو امدادی سرگرمیاں انجام دیں ہیں اس میں آرمی کے بعد دوسری ایم کیوایم تھی جس نے 2005ء میں کشمیر اور ملک کے دیگر حصوں میں آنیوالے زلزلوں اور 2010 میں اندرون سندھ اور پنجاب بلوچستان میں آنے والے سیلاب اور بارشوں سے متاثرہ افراد کی جس طرح مدد کی وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ متاثرین نے ایم کیوایم کی اس عملی خدمت کو پاکستان، کشمیر صوبہ سرحد کے لوگوں نے ہی نہیں پوری دنیا نے سراہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بارش متاثرین کیلئے جو این جی اوز کام کرنا چاہتی ہے ان کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، حکومت کی مشینری کو پتہ ہونا چاہئے کہ کس علاقے میں کس چیز کی ضرورت ہے تا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن اور دیگر این جی اوز اسی طریقے سے منظم انداز میں جس چیز کی جہاں ضرورت ہو وہ چیز لیکر پہنچیں۔ انہوں نے کہا کہ رابطے کے فقدان کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے کہ جہاں جس چیز کی ضرورت ہے وہ نہیں پہنچ پاتی۔ اس لئے ایک ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کا نمائندہ کا وہاں ہونا ضروری ہے تا کہ تمام لوگوں کو پتہ چلے کہ کہاں کس چیز کی ضرورت ہے اور رابطہ کے ذریعے مشکل لمحے میں دکھی بھائیوں کی اچھے طریقے سے مدد کر سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایم کیوایم نے اب تک تین جگہوں سجاول، نوابشاہ اور میرپور خاص پر میڈیکل کیمپ لگائے تھے جنہیں اب فیلڈ اسپتالوں میں تبدیل کرنے جارہے ہیں، بارشوں کے سبب حالات اتنے خراب ہیں کہ یہ صورتحال مہینوں تک جائے گی اور ہم حکومت کی مدد سے متاثرین کی امداد کیلئے سرکاری عمارتوں کو لے رہے ہیں اور فیلڈ اسپتال بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شیڈول کے مطابق طبی کیمپوں پر ہماری میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ڈاکٹر، پیرامیڈیکل اسٹاف اور رضا کار ایک ہفتے کی ڈیوٹی انجام دینگے۔ جب تک ایک ایک انسان سندھ کا رہنے والا جو ہمارا بھائی ہے اپنے گھروں پر صحت

یاب ہو کر نہیں چلا جاتا ہم ایم کیوایم کے کارکنان، قائد تحریک الطاف حسین کی قیادت میں موجود رہیں گے اور دکھی انسانیت کی خدمت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں ڈینگی وائرس پھیل چکا ہے اور آج سیکریٹری معدنیات بھی ڈینگی وائرس میں ہلاک ہوئے ہیں ہم میاں شہباز شریف کو ایم کیوایم کی جانب سے یہ آفر کرتے ہیں کہ ہم پنجاب کے لوگوں کی خدمت ان کی حکومت کے ساتھ ملکر کرسکتے ہیں کیونکہ ڈینگی وائرس سب سے پہلے کراچی سے ہی شروع ہوا تھا اور ڈینگی وائرس کا ایک ریکارڈ ہے وہ جہاں کسی علاقے میں ہو وہاں جب وہ دوبارہ آتا ہے تو زیادہ زبردست طریقے سے آتا ہے۔ ہم نے بہت سارے اقدامات کئے تھے اور ہم تجربات سے گزرے تھے ہم ان تجربات کو پنجاب کے لوگوں کے لئے استعمال کرنا چاہتے ہیں، میاں صاحب پنجاب کے لوگوں کو ہدایت کریں تو پنجاب میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن افتخار اکبر رندھاوا کے علاوہ ایم کیوایم لاہور زون کے انچارج شاہین گیلانی ہیں، پنڈی زون کے زونل انچارج زاہد ملک، گجرانوالہ زون کے زونل انچارج عبدالکریم، فیصل آباد کے زون انچارج منور حفیظ اور ملتان زون کے انچارج دریس جامی سے رابطہ کیا جاسکتا ہے جبکہ ان ذمہ داران کے نیچے پنجاب میں ایم کیوایم کے 37 ڈسٹرکٹ کے انچارجز بھی ہیں اور ان تمام لوگوں کا رابطہ خدمت خلق فاؤنڈیشن اور ایم کیوایم کی قیادت سے ہے۔ ڈینگی وائرس کے خاتمے کیلئے پنجاب میں بھی مدد کرسکتے ہیں، ادویات فراہم کرسکتے ہیں مصطفیٰ کمال نے کہا کہ جناب الطاف حسین نے تمام مخیّر حضرات سے اپیل کی ہے کہ وہ دل کھول کر خدمت خلق فاؤنڈیشن میں بارش متاثرین کی امداد کیلئے عطیات، اجناس، ادویات جمع کرائیں اور وہ تمام ڈاکٹر حضرات جو ایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کا حصہ نہیں وہ بھی بارش متاثرین کو طبی امداد کی فراہمی کے عمل میں شامل ہوں تو ان کو بھی بھیجنے کیلئے تیار ہے، ایم کیوایم اپنی پوری قوت کے ساتھ بارش متاثرین کی مدد کرنے کیلئے پہنچی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنہوں نے ایم کیوایم اور خدمت خلق فاؤنڈیشن پر اعتماد کرتے ہوئے متاثرین بارش کیلئے بھرپور امداد جمع کرائی ہیں اس کو مربوط انداز میں روزانہ کی بنیاد پر متاثرین تک پہنچایا جارہا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں مصطفیٰ کمال نے کہا کہ صوبائی سطح پر کرائسز مینجمنٹ سیل کا کوئی کام نہیں دیکھا ہے، میں ابھی اس بحث میں نہیں جانا چاہتا بلکہ حکومت کمانڈ اینڈ کنٹرول روم کا سینٹر بنائے جہاں ای میل، ٹیلی فون کے ذرائع ہوں انفارمیشن کا دور دراز متاثرہ علاقوں سے نکل کر امداد کرنے والوں تک پہنچنا بہت ضروری ہے۔ انفارمیشن آئے گی تو ہم صحیح وقت پر امداد متاثرین تک پہنچا سکتے ہیں۔ انہوں نے سندھ اور پنجاب کی انتظامیہ کو پیشکش کی کہ مہربانی کرکے ہمیں بتائیں، ہمارا منظّم نیٹ ورک ہے اور ہمیں خدمت کرنے کی پریکٹس ہے، زلزلہ، بارش اور ایران میں زلزلہ ہو اس کے علاوہ سونامی میں جو خدمت خلق فاؤنڈیشن نے ان ممالک میں جاکر کام کیا وہ مثالی ہے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے اندرون سندھ میں بارش متاثرین کی امدادی سرگرمیوں کی تفصیلات سے روزانہ کی بنیاد پر میڈیا کو پریس بریفنگ بھی دی جائے گی۔

مصطفیٰ کمال نے حکومت پنجاب کو ڈینگی بخار کے انسداد کیلئے غیر مشروط طور پر خدمات پیش کردیں

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے چیف ٹرسٹی مصطفیٰ کمال نے وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف کو پیشکش کی ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ کے ماہر ڈاکٹرز، طبی عملہ اور اس کے کارکنان ڈینگی کی بیماری کے انسداد کیلئے اپنی خدمات غیر مشروط طور پر پیش کرنے کیلئے تیار ہیں۔ پیر کے روز خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر واقع فیڈرل بی ایریا میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کراچی وباء پہلے پھیل چکی ہے جس سے اس وقت کی شہری حکومت مئوثر طور پر نمٹنے میں کامیاب رہی تھی، ہم ڈینگی پر قابو پانے کیلئے مئوثر تجربہ اور صلاحیت رکھتے ہیں لہٰذا اگر وزیراعلیٰ پنجاب چاہیں تو اس کے لئے ہم پنجاب میں اپنا عملی کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہیں۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ اگر حکومت پنجاب چاہے تو اس سلسلے میں ایم کیوایم پنجاب کے ذمہ داران سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

معروف مذہبی اسکالر حافظ ڈاکٹر جمیل راٹھور اور پاکستان سنی موومنٹ کے چیئرمین شاہ سراج الحق قادری کی قیادت میں وفد کی ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین سے ملاقات

کراچی:۔۔۔12، ستمبر 2011ء

معروف مذہبی اسکالر حافظ ڈاکٹر جمیل راٹھور اور پاکستان سنی موومنٹ کے چیئرمین شاہ سراج الحق قادری کی قیادت میں وفد نے گزشتہ روز خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین وسیم آفتاب، شاہد لطیف سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ایم کیوایم علماء کمیٹی کے انچارج جاوید احمد وا کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے۔ ملاقات میں وفد کے اراکین نے رابطہ کمیٹی سے گفتگو کرتے ہوئے کراچی میں حالیہ ظلم، و بربریت اور دہشت گردی کے واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور ان واقعات کی سخت ترین

الفاظ میں مذمت بھی کی۔انہوں نے کہا کہ جس طرح جرائم پیشہ عناصر نے بے گناہ انسانوں کا ناحق خون بہایا ہے وہ درندہ صفت عناصر ہیں جو شہر میں بدامنی اور دہشت گردی کے ذمہ دارا ہیں۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین نے وفد سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے شہر میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے اپنا اہم کردارادا کیا ہے تاکہ شہر میں تمام مذہبی جماعتوں کے درمیان پیار، محبت، یگانگت کو فروغ دیا جاسکے۔اس موقع پر وفد کے اراکین نے دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونیوالے بے گناہ افراد کی مغفرت اور زخمیوں کی صحتیابی کیلئے دعا بھی کی۔

عوامی نیشنل پارٹی کی موجودہ مرکزی قیادت نے اپنے مفادات کیلئے پختونوں کو جتنا نقصان پہنچایا ہے اتنا اس سے پہلے کبھی نہیں پہنچا۔گلفراز خان خٹک

اے این پی کی قیادت عوام کو اس بات کا جواب نہیں دے پارہی ہے کہ اسفندیار ولی نے

امریکہ سے کروڑوں ڈالروں کے عوض پاکستان کے مفادات اور پختونوں کے حقوق کا سودا کرلیا ہے

اے این پی کے رہنما خیبر پختونخوا میں اس قدر لوٹ مار میں مصروف ہیں کہ بچہ بچہ انہیں ''ایزی لوڈ'' کہہ کر پکارتا ہے

امیر حیدر ہوتی قائد تحریک الطاف حسین کے بارے میں زہر افشانی کرنے کے بجائے اپنی حکومت کے اعمال کو درست کرنے پر توجہ دیں

قائد تحریک جناب الطاف حسین کے بارے میں صوبہ خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ امیر حیدر ہوتی کے

شر انگیز اظہار خیال پر ایم کیوایم کی مرکزی رابطہ کمیٹی کے رکن گلفراز خان خٹک کا تبصرہ

کراچی:۔۔۔12،ستمبر2011ء

صوبہ خیبر پختونخوا سے تعلق رکھنے والے متحدہ قومی موومنٹ کی مرکزی رابطہ کمیٹی کے رکن گلفراز خان خٹک نے کہا ہے کہ عوامی نیشنل پارٹی کی موجودہ مرکزی قیادت نے اپنے مفادات کیلئے پختونوں کو جتنا نقصان پہنچایا ہے اتنا اس سے پہلے کبھی نہیں پہنچا۔قائد تحریک جناب الطاف حسین کے بارے میں صوبہ خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ امیر حیدر ہوتی کے شر انگیز اظہار خیال پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مشکل میں تو اس وقت اے این پی کی قیادت ہے جو عوام کو اس بات کا جواب نہیں دے پارہی ہے کہ اسفندیار ولی نے امریکہ سے کروڑوں ڈالروں کے عوض پاکستان کے مفادات اور پختونوں کے حقوق کا سودا کرلیا ہے جس کے بارے میں ملک کے سیاسی و مذہبی رہنما اور ارکان پارلیمنٹ ہی نہیں بلکہ صوبہ خیبر پختونخوا کا بچہ بچہ اس سے بخوبی آگاہ ہے۔گلفراز خٹک نے کہا کہ اے این پی کی صوبائی حکومت نے کرپشن کا بازار گرم کررکھا ہے اس کا اظہار ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل بھی اپنی سالانہ رپورٹ میں کرچکی ہے۔اے این پی کے رہنما خیبر پختونخوا میں اس قدر بڑے پیمانے پر لوٹ مار میں مصروف ہیں کہ خیبر پختونخوا کا بچہ بچہ انہیں ''ایزی لوڈ'' کہہ کر پکارتا ہے۔گلفراز خٹک نے کہا کہ امیر حیدر ہوتی قائد تحریک الطاف حسین جیسے بڑے قومی رہنماؤں کے بارے میں زہر افشانی کرنے کے بجائے اپنی حکومت کے اعمال کو درست کرنے پر توجہ دیں۔

بے گناہ مہاجر نوجوانوں کے سفاک قاتلوں گرفتار کرکے عوام کے سامنے لایا جائے،اراکین ایم کیوایم

مہاجر نوجوانوں کے قتل میں ملوث لیاری کے جرائم پیشہ قاتلوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزا دی جائے

کراچی:۔۔۔12،ستمبر2011ء

سندھ سے متحدہ قومی موومنٹ رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی، پنجاب سے افتخار اکبر رندھاوا، ایم کیوایم آزاد کشمیر کے زونل انچارج ملک تنویر احمد خان اور فیصل آباد کے زونل انچارج منور حفیظ نے مطالبہ کیا ہے کہ بے گناہ مہاجروں پر سفاکانہ تشدد اور قتل میں ملوث لیاری کے جرائم پیشہ قاتلوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزا دی جائے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ لیاری کے جرائم پیشہ دہشت گردوں نے بے گناہ مہاجر نوجوانوں کو اغواء کرکے لیاری کے مختلف علاقوں میں قائم عقوبت خانوں میں لے جاکر وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا اور ان کے ساتھ غیر اخلاقی حرکات کیں۔انہوں نے کہا کہ درندہ صفت دہشت گردوں نے بے گناہ مہاجر نوجوانوں کو صرف گولیاں مار کر ہی قتل نہیں کیا بلکہ انہیں سفاکی سے ذبح کرکے ان کی گردن تن سے جدا کردی اور پھر جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے انہیں بوریوں میں بند کرکے شہر کے مختلف علاقوں میں پھینک دیا۔انہوں نے کہا کہ جو عناصر سفاک قاتلوں کی سرپرستی کررہے ہیں اور انہیں پناہ دے رہے ہیں وہ انسانیت کے کھلے دشمن ہیں۔اشفاق منگی، افتخار اکبر رندھاوا، ملک تنویر احمد خان اور منور حفیظ نے ارباب اختیار اور اقتدار سے مطالبہ کیا کہ بے گناہ مہاجر نوجوانوں کے سفاک قاتلوں گرفتار کرکے عوام کے سامنے لایا جائے اور انہیں عبرتناک سزا دی جائے۔

ایم کیوایم سرجانی ٹاؤن سیکٹر کے کارکن قاضی امین کے انتقال پر جناب الطاف حسین کا اظہارِ افسوس

لندن:۔۔۔12 ستمبر،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم سرجانی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 5 کے کارکن قاضی امین کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی کہ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

ایم کیوایم کے سوگوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی:۔۔۔12 ستمبر،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم سرجانی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 5 کے کارکن قاضی امین، لائنز ایریا سیکٹر یونٹ 196 کے یونٹ انچارج کاشف علی وارثی کے صاحبزادے آصف علی وارثی، فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ 153 کے ہمدرد محمد سرور اور ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 2/B کے یونٹ انچارج رحمت ایاز کے صاحبزادے عبداللہ ایاز کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

☆☆☆☆☆